قارعه

سورہ نمبر 101

تنزیلی نمبر 17

آیات 11

پارہ 30

مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورہ قارعه

فضیلت سورہ قارعه

- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورہ القارعہ کی تلاوت کرےگا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے میزانِ اعمال کو بھاری کردے گا۔
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے: اگر کوئی آدمی تنگدست ہو، تو اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا۔

- وسعت رزق کے لیے اس کا کثرت کے ساتھ پڑھنا مفید ہے۔ اگر اس سورہ کو نمازِ نوافل یا فریضہ میں پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دیتا ہے اور وہ خوشحال ہوجاتا ہے۔ (تفسیر نورالثقلین)

- امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو پڑھے اور سورہ سورہ قارعہ کو زیادہ پڑھے تو خداوند عالم پڑھنے والے کو دجال کے فتنے سے محفوظ رکھے گا کہ وہ دجال پر ایمان نہ لے آئے، اور سورہ قارعہ پڑھنے والا ان شاء اللہ روزِ قیامت جہنم کی وسعت سے محفوظ رہے گا۔ (فوائد قرآن، بحوال ثواب الاعمال)

کیا ہے القارعه؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡقَارِعَۃُ ۙ﴿۱﴾

القارعة

(اظهر)

📖 اَ لْقَرْعُ ۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر مارنا*(راغب)۔ ابن فارس نے اس کے بنیادی معنی یہی لکھے ہیں قَرَعَ رَ أسَهٗ بِالْعَصَا ۔ اس کے سر پر لاٹھی ماری۔ قَرَعَ الْبَابَ قَرْعاً ۔ دروازہ کھٹکھٹایا ۔ اَلْقَرَّاعَةُ۔ وہ پتھر (چقماق وغیرہ) جسے رگڑ کر آگ نکالی جائے۔ اَلْمِقْرَاعُ ۔ ہتھوڑا وغیرہ جس سے پتھر توڑے جائیں۔ یہاں سے اس مادہ میں شدت اور سختی یا مصیبت کے معنی پیدا ہو گئے۔

📖 قرآن کریم میں قَارِعَةٌ کا لفظ سخت مصیبت کے لیے آیا ہے جو قوموں پر ان کی شامت ِاعمال سے (غلط روش کے تباہ کن نتیجہ کے طور پر) آتی ہے۔ سورۃ رعد میں ہے ... تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ [13:31]۔ ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں کوئی نہ کوئی مصیبت پہنچتی رہے گی۔ سورۃ حاقہ میں ہے۔كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ[69:4]۔ اس سے مراد وہ تباہی ہے جو قانونِ مکافات عمل کی رو سے ان پر آنے والی تھی۔ (ڈکشنری)

📖 قارعۃ اصل میں دھماکے والی چیز کو کہتے ہیں جس سے دل ہل جائیں، کوئی بڑی آفت و بلا، چونکہ ایسی ہی دھمک والی چیز ہوتی

ہے، اس لیے اُسے قارعۃ کہتے ہیں اور سب سے بڑی دل دہلا دینے والی مصیبت قیامت کی ہے ... (فصل الخطاب)

2۔ مَا الْقَارِعَةُ ۚ ٢

کیا ہے قارعہ؟

(اظہر)

3۔ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ ٣

اور تمہیں کیا ہی معلوم کہ کیا ہے قارعہ؟

(اظہر)

4۔ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ٤

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوجائیں گے۔

(اظہر)

5۔ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۭ ٥

اور پہاڑ دھنکے ہوئے رنگین اون کی طرح ہوجائیں گے۔

(وحیدالدین)

6۔ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ٦

پھر جس کا پلڑا بھاری ہو گا۔

(اظہر)

وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ ٱلْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٨ (اعراف، 7:8)

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ١٠٢ (مومنون، 23:102)

یہاں یہ نکتہ خصوصی طور پر لائق توجہ ہے کہ ان آیات میں ایک ہی قسم کے وزن یا میزان کے ایک ہی پلڑے کا ذکر آیا ہے۔ اس بارے میں

عام رائے یہ ہے کہ ”مَوَازِین“ سے مراد یہاں نیکیوں کا وزن ہے۔ یعنی حساب کے وقت ہر شخص کی نیکیوں کا وزن کر کے دیکھا جائے گا کہ یہ وزن ”مطلوبہ معیار“ کے مطابق ہے یا نہیں۔ (اسرار احمد)

7۔ فَهُوَ فِيۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ‏ ٧

وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا۔

(اظھر)

8۔ وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ‏ ٨

اور جس کا پلڑا ہلکا ہوگا۔

(اظھر)

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَظۡلِمُوۡنَ‏ ٩ (اعراف، 7:9)

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ‌ۚ‏ ١٠٣ (مومنون، 23:103)

9۔ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ‏ ٩

پس اُس کی ماں ھاویہ ہوگی۔

(اظھر)

- کہ وہ اپنی ماں کی آغوش (یعنی جہنم) جا گرے گا، اب وہی اس کو پالے گی۔

- اکثر مترجمین نے لفظ "اُم" کا ترجمہ ٹھکانہ کیا ہے، کیوںکہ اشارہ غالباً جہنم کی طرف ہے۔ پر متن کی مناسبت سے لفظی ترجمہ ہی کیا جائے تو میرے نزدیک زیادہ مناسب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اگر یہ لفظ رکھا ہے تو اسکے پیچھے حکمت ہوگی۔ .... عبدالسلام بھٹوی کا ترجمہ بھی یہی ہے "تو اس کی ماں ہاویہ ہے۔"

10- وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَاهِيَهۡ ؕ ١٠

اور تمہیں کیا معلوم کیا (شی) ہے یہ؟

(اظھر)

11- نَارٌ حَامِيَةٌ ١١

دہکتی آگ (ہے یہ)

(اظھر)

پلڑا بھاری اور ہلکا

📖 **معصوم علیہ السلام نے فرمایا: اعمال میں سب سے بھاری عمل محمد و آل محمد پر درود بھیجنا ہے۔**

📖 **کتاب من الیحضرہ الفقیہ میں منقول ہے: حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جس کا ظاہر اس کے باطن سے اچھا ہوگا، قیامت کے دن اس کے اعمال کا وزن خفیف ہوگا۔**

📖 **... لہذا جس شخص کے عمل میں جس قدر اخلاص زیادہ ہوگا اتنا اس کا وزن زیادہ ہوگا اور جو عمل اخلاص سے خالی ہوگا وہ بالکل بے وزن ہوگا۔ (فیضان الرحمٰن)**

(وانک لعلیٰ خلق عظیم، قلم 68:4)

📖 **آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)سے یہ بھی آ یاہے کہ آپ نے فرمایا:**

مامن شی ء اثقل فی المیزان من خلق حسن .
کوئی چیز میزان عمل میں قیامت کے دن اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی نہیں ہوگی۔ (نمونہ)

درس سورة

- **قیامت برحق ہے، اور اعمال کا تولہ جانا برحق ہے۔ جو کامیاب ہوں گے وہ عیشۃ الراضیہ میں ہوں گے، اور جو ناکام ہوں گے، ان کی ماں "ھاویہ" ہوگی۔**

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اظھر حسین ابڑو (غفر اللّٰہ لہ)
8-جولاء-2023
23 جون 2025